© rasailojaraid.com

افادات مولانا عبیداللہ سندھیؒ

یہ تحریر مولانا سندھی مرحوم کی نہیں، ان کے بھتیجے اور رفیقِ ہجرت و جلا وطنی مولوی عزیز احمد مرحوم کی ہے، جو انھوں نے پروفیسر محمد اسلم (صدر شعبۂ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی لاہور) کو اپنے قلم سے لکھ کر دی تھی، پروفیسر موصوف کے شکریہ کے ساتھ نذرِ قارئین کی جاتی ہے۔ (ا۔س۔ق)

برائے خاطر جناب محمد اسلم صاحب

۱۔ حضرت مولانا عبیداللہ سندھی مرحوم فرمایا کرتے تھے، اگر خدا تعالیٰ نے ہمیں کسی جگہ دارالعلوم قائم کرنے کی توفیق عنایت فرمائی تو ہم اس دارالعلوم کے صدر دروازے پر یہ آیت کندہ کروا دیں گے، لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ[1]

۲۔ التقویٰ کا مفہوم حضرت مولانا فرماتے تھے کہ التقویٰ ہو العدل بقولہ تعالیٰ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ ...... الآیۃ[2]

۳۔ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ[3] کا مفہوم یہ ہے کہ بیک وقت دو جگہ اصولی عمل نہیں کیا جاسکتا۔

احقر عزیز احمد بقلم خود

مورخہ، فروری ۱۹۵۵ء در شہر کراچی تحریر شد

---

[1] سورۂ نساء (۴) کی آیت ۱۲۳ کا ابتدائی حصہ، آخری یہ ہے: وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا۔ اس کا ترجمہ یہ ہے (مسلمانو! نجات و سعادت) نہ تو تمھاری آرزوؤں پر (موقوف) ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر (وہ تو ایمان و عمل پر موقوف ہے) جو کوئی برائی کرے گا (خواہ کوئی ہو) ضروری ہے کہ اس کا بدلہ پائے گا۔ اور پھر اللہ کے سوا نہ تو اسے کوئی دوست ملے گا نہ مددگار۔

[2] سورۂ نحل (۱۶) کی آیت ۹۰ کی طرف اشارہ ہے پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے (مسلمانو!) اللہ حکم دیتا ہے کہ (ہر معاملے میں) انصاف کرو اور سب کے ساتھ بھلائی کرو اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرو اور تمہیں روکتا ہے (کن باتوں سے؟) بے حیائی کی باتوں سے، ہر طرح کی برائیوں سے اور ظلم و زیادتی کے کاموں سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ (سمجھو اور) نصیحت پکڑو۔

[3] سورۂ روم (۳۰) کی آیت ۳۱ اس کے ابتدائی دو لفظ یہ ہیں: منیبین الیہ واتقوہ ... اور اس پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے: "اسی (ایک خدا) کی طرف متوجہ رہو، اس کی نافرمانی سے بچو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔"

© rasailojaraid.com